یوم خواتین کی مناسبت سے سینکڑوں نمائندہ خواتین سے ملاقات - 27 /Dec/ 2023

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت امام خامنہ ای نے خواتین کی بڑی تعداد سے ملاقات میں گھرانے میں خواتین کی موجودگی کے مختلف پہلوؤں اور معاشرے، سیاست اور انتظامی امور میں ان کی لامحدود سرگرمیوں کے بارے میں اسلام کے منطقی اور عقلی نقطہ نظر کی وضاحت کیـ

یہ ملاقات حضرت فاطمہ زہرا (س) کے یوم ولادت سے ایک ہفتہ قبل بدھ 27 دسمبر 2023 کو امام خمینی حسینیہ میں ہوئی، جو ایرانی کیلنڈر میں یوم خواتین کے طور پر بھی منایا جاتا ہےـ

رہبر معظم نے عورت کی شناخت، اس کی اقدار، حقوق، فرائض، آزادیوں اور حدود کو ایک حساس اور انتہائی اہم مسئلہ قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ دنیا میں خواتین کے مسائل کے حوالے سے دو عمومی نقطہ نظر ہیں جو ایک دوسرے کے مخالف ہیں - ایک مغربی نقطہ نظر اور دوسرا اسلامی نقطہ نظرـ

امام خامنہ ای نے وضاحت کی کہ مغربی تہذیبی اور ثقافتی نظام اکثر خواتین کے مسائل کے گرد گھومنے والی گفتگو سے گریز کرتا ہےـ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ مغربی حلقوں کے پاس خواتین کے حوالے سے کوئی منطق نہیں ہے، وہ تنازعات کے ذریعے، بدمعاشی کے ذریعے، سیاسی اور غیر سیاسی شخصیات کو پیسے دے کر، آرٹ، ادب، سائبر اسپیس کو بطور اوزار استعمال کرتے ہوئے اور خواتین سے متعلق بین الاقوامی مراکز پر تسلط حاصل کر کے اپنا نقطہ نظر ٹھونسنے کی کوشش کرتے ہیںـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مغرب میں اخلاقی بدعنوانی کے بارے میں سرکاری اعدادوشمار کو خوفناک قرار دیتے ہوئے، خواتین کے بارے میں مغرب کے متعلق سوال اٹھایا: "ایسا کیوں ہے کہ خاندانوں کو تباہ کرنے والا ہر مسئلہ مغرب میں روز بروز زیادہ اجاگر ہوتا جارہا ہے؟ جبکہ، اس کے برعکس، ہم ان مجرموں کے خلاف کوئی مذمت یا سنجیدہ کارروائی نہیں دیکھتے جو حجاب پہننے والی خواتین پر حملہ کرتے ہیں؟"

امام خامنہ ای نے زور دیا کہ خواتین کے معاملے میں اسلام کا نقطہ نظر منطق اور استدلال پر مبنی ہے اور یہ مغربی نقطہ نظر کے بالکل برعکس ہےـ

انہوں نے مزید کہا کہ "خواتین کا مسئلہ اسلام کے مضبوط نکات میں سے ایک ہے اور یہ خیال نہ کیا جائے کہ ہمیں خواتین سے متعلق مسائل کے جوابات فراہم کرنے کی ضرورت ہےـ"

رہبر معظم نے ایک انسان کے وقار اور اقدار کے حوالے سے صنفی مساوات کو اسلام کے مضبوط منطق کے اجزاء میں سے ایک سمجھا۔ "انسانی اقدار اور روحانی عروج کے حوالے سے، کسی صنف کو دوسری پر ترجیح نہیں دی جاتی ہےـ"

اس کے علاوہ انہوں نے مزید کہا کہ "روحانی عروج کے میدانوں میں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بعض اوقات عورتوں کو مردوں پر ترجیح دی ہے اور فرعون کی بیوی [آسیہ] اور مریم [عیسیٰ (ع) کی والدہ] جیسی عورتوں کو تمام مومنین کے لیے رول ماڈلکے طور پر متعارف کرایا ہےـ"

ملاقات کے دوران امام خامنہ ای نے یہ بھی کہا کہ معاشرے میں موجود ہونا اور سماجی ذمہ داریاں نبھانا دیگر شعبے ہیں جہاں مرد اور خواتین یکساں طور پر فعال کردار ادا کر سکتے ہیں۔ "امام خمینی کے نزدیک سیاست اور ملک کے بنیادی مسائل میں شامل ہونا خواتین کا حق اور فریضہ ہے، مزید برآں، بعض احادیث کے مطابق، ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ معاشرے کے معاملات کو دیکھے اور جیسا کہ موجودہ مسئلہ جو غزہ میں ہو رہا ہے، ایسے معاملات پر توجہ دینا بھی شامل ہے۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے خاندانی فرائض کو ایک ایسا شعبہ قرار دیا جس میں مرد اور عورت کی جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کے مطابق مختلف فرائض معین کئے گئے ہیں۔ "اس شعبے میں، 'صنفی مساوات' کا نعرہ جسے کچھ لوگ مطلق طور پر بیان کرتے ہیں، غلط ہے، اور جو درست ہے وہ دراصل 'جنسی عدل و انصاف' ہے۔"

Jari Haider, [21.01.24 14:38]
امام خامنہ ای نے اس بات پر زور دیا کہ عورت کے خصوصی فرائض جیسے کہ اس کے بچوں کی پرورش عورت کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی مزاج کے مطابق ہے۔ "اگرچہ خاندان میں مرد اور عورت کے فرائض مختلف ہیں، پھر بھی ان کے حقوق کے مطابق یکساں خاندانی فرائض ہیں جو قرآن پاک میں بیان کیے گئے ہیں۔"

انہوں نے انسانی تخلیق میں ماں کے کردار کو بہترین اور اہم ترین کردار قرار دیا کیونکہ یہ کردار زندگی اور نسل انسانی کے تسلسل کا ضامن ہے۔ امام خامنہ ای نے گھر کے کام کاج کے مسئلے کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: یہ خیال کہ گھر کا کام عورت کا فریضہ ہے بالکل غلط ہے اور خاندان کے کاموں کو دونوں طرف سے باہمی افہام و تفہیم کے ساتھ انجام دینا چاہیے۔
امام خامنہ ای نے اس بات پر زور دیا کہ خاندان کے اندر تشدد سے نمٹنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے قوانین منظور کیے جائیں جن میں مردوں کے لیے سخت سزائیں ہوں جو گھر کے ماحول کو خواتین کے لیے غیر محفوظ بناتے ہیں۔

دوسری جگہ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ انقلاب اسلامی کے بعد ایرانی خواتین نے مختلف میدانوں میں جو ترقی کی ہے وہ انقلاب سے پہلے کے دور سے دس گنا زیادہ ہے۔ "اس حقیقت کے باوجود کہ ہم ابھی تک ملک کو صحیح معنوں میں اسلامی نہیں بنا سکے ہیں - یہ صرف جزوی طور پر اسلامی ہے - یہ کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں اور اگر اسلام کو مکمل طور پر نافذ کیا گیا تو یہ کامیابیاں کئی گنا بڑھ جائیں گیے"

امام خامنہ ای نے فرمایا کہ وزارتی عہدوں اور پارلیمنٹ کے نمائندوں جیسے عہدوں پر سماجی اور سیاسی ذمہ داریاں سونپنے کا واحد معیار اہلیت اور قابلیت ہے۔

اپنے اختتامی کلمات میں، قائد انقلاب نے آئندہ پارلیمانی انتخابات کی طرف اشارہ کیا جو مارچ 2024 کو ہونے والے ہیں، اور اس بات پر زور دیا کہ خواتین اپنے گھریلو ماحول اور معاشرے میں اس میدان میں جو کردار ادا کرسکتی ہیں وہ انتہائی اہم ہے۔